حج اور مسلمان ممالک کے حجاج پر تحقیقی کانفرنس

تحقیقی مقالہ جات کی طلبی

مندرجہ بالا مضمون پر شاہ عبدالعزیز فاؤنڈیشن برائے تحقیق اور آرکائیوز اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی نومبر ۲۰۱۴ء میں کانفرنس کا انعقاد کر رہے ہیں۔ مسلمان ملکوں کے حجاج اور حج کے موضوع پر پاکستان، افغانستان اور ایران کے ماہرین کو جدید تاریخ، عمرانیات اور جغرافیہ پر مقالہ جات لکھنے کی دعوت دی گئی ہے۔ اس موضوع سے متعلق تمام تفصیلات منسلک ہیں۔ اس کے بارے میں مزید تفصیلات مندرجہ ذیل ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہیں:

http://www.iiu.edu.pk/index.php?page id=15547

مقالہ جات انگریزی، اردو، فارسی اور عربی زبانوں میں پیش کیے جائیں گے اور مصنفین سے یہ درخواست کی جاتی ہے کہ اپنے مقالہ جات بذریعہ ای میل مندرجہ ذیل ای میل ایڈریس پر بھیج سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ جات کا خلاصہ بھیجنے کی آخری تاریخ **۱۵ جولائی، ۲۰۱۴ء** ہے۔

hajj.encyclo@iiu.edu.pk

کانفرنس کمیٹی ان مقالہ جات کا جائزہ لے گی۔ منظور شدہ مقالہ جات کی اطلاع متعلقہ مصنف کو دی جائے گی منظور شدہ مقالہ جات کو نقد انعام سے نوازا جائے گا۔

(پروفیسر ڈاکٹر یوسف الدرویش)
صدر
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
چیئرمین برائے کانفرنس

(پروفیسر ڈاکٹر نبی بخش جمانی)
ڈین برائے فیکلٹی سوشل سائنسز
کنوینر برائے کانفرنس

حج اور مسلمان ممالک کے حجاج

محققین کے لیے یادداشت اور موضوع

شاہ عبدالعزیز فاؤنڈیشن اس وقت حج اور دو مقدس مساجد کے بارے میں انسائیکلوپیڈیا مرتب کر رہی ہے۔ جس کا مقصد قبل از اسلام ادوار سے لے کر موجودہ دور تک کے حج اور حجاج سے متعلق دستاویزات کو ایک جگہ ریفرنس کے طور پر جمع کرنا ہے۔ اس نئے منصوبے کو حج اور حرمین شریفین کے متعلق تاریخی حقائق اور اعداد و شمار کی تدوین کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ جو تدریس، تحقیق اور تجرباتی مقاصد کے لیے ایک اہم وسیلہ ثابت ہوگا۔ اس منصوبے کا پہلا حصہ ''انسائیکلوپیڈیا'' ہے جس میں مختلف مسلسل ادوار میں کیے گئے حج کے بارے میں تجزیاتی اور قلمی دستاویزات کو جمع کرنے کے علاوہ تاریخ دانوں، جغرافیہ دانوں اور ثقافت دانوں کے مقالے بھی شامل ہونگے۔ حج انسائیکلوپیڈیا آٹھ حصوں پر مشتمل ہوگا۔ اور ہر حصہ ایک یا دو جلدوں پر مشتمل ہوگا۔ جس میں مختلف مضامین شامل ہونگے۔

حصہ اول: حج، قبل از اسلام تا عباسی حکومت کا اختتام

حصہ دوم: حج مملوک ادوار، عثمانی اور پہلی سعودی حکومت کے ادوار میں

حصہ سوم: حج سعود حکمرانوں کے دور میں یعنی شاہ عبدالعزیز سے شاہ عبداللہ تک

حصہ چہارم: مکہ المکرّمہ کا ماضی و حال اور مکہ المکرّمہ کی سعودی دور سے قبل اور بعد میں توسیع

حصہ پنجم: مدینہ المنورہ کا ماضی و حال اور مسجد نبوی کی سعودی دور سے قبل اور بعد میں توسیع

حصہ ششم: مختلف مضامین مثلاً ''حج کے راستے''، ''حاجیوں کی تعداد'' اور ''مقدس مقامات (المشاعر)'' اور ان کے دستور العمل Manuals پر مشتمل ہے۔

حصہ ہفتم: مملکت سعودی عرب میں مختلف ادارے جو کہ براہ راست حج کے انتظامات اور منصوبہ بندی سے متعلق ہیں ان کے کام کے بارے میں دستاویزات جمع کرنا ہے۔

حصہ ہشتم: مختلف ممالک میں ماضی و حال کے حاجیوں کی عادات، رسوم، قوانین اور طریقہ ہائے کار پر مشتمل ہے۔

محققین کو چاہیے کہ وہ متعلقہ ممالک کے حاجیوں کے بارے میں اپنی تحقیق میں ہر ملک کے حاجیوں کی خصوصیات، ان کی تعداد ان کے سماجی، معاشی اور ثقافتی پس منظر اور حرمین شریفین اور متعلقہ ممالک پر ان کے باہمی اثرات پر مندرجہ ذیل مضامین اور ہدایات کے تحت توجہ دیں گے۔

مختلف ممالک کے حجاج انکی روایات اور ریکارڈ ذ پر تحقیق کے لیے بنیادی موضوعات

☆ **حج سے متعلق دستاویزات اور متعلقہ ممالک میں لکھی گئی تحریروں کو جمع کرکے ان کا تجزیہ کرنا:**

اس مقصد کے لیے قدیم حج اور حجاج پر لکھی گئی تحریریں، دستاویزات، تصاویر، کتب اور قلمی نسخوں کا تجزیہ کرنا ہوگا۔

☆ **حرمین کی طرف سے حجاج کا سفر، راستے اور حجاج کی تعداد:**

اس مضمون میں تحقیق کا موضوع حجاج کا حرمین کی طرف اولین سفر موجودہ اور پرانے ذرائع آمدورفت اور معزز راستے ہیں۔ جن کو اختیار کر کے حجاج کرام نے مکہ المکرمہ اور مدینہ المنورہ کیطرف سفر میں درپیش مشکلات کا سامنا کیا۔

☆ **حجاج کو رخصت کرنے اور ان کا استقبال کرنے کی روایات اور عادات:**

اس موضوع میں حج کی تیاری اور حرمین جانے اور واپس آنے کے وقت مختلف رسومات کی ادائیگی کا ذکر ہوگا۔ اس میں تقریبات، دعوتیں اور مرد و خواتین حجاج کے لیے استقبالیہ انتظامات، انکے سماجی رتبے کے مطابق تقریبات، موجودہ عادات اور تقریباً ختم ہو جانے والی رسومات پر تحقیق ہوگی۔

☆ **حج اور اس سے متعلق ضابطے، طریقہ کار اور محکمے:**

محققین، متعلقہ ملک کے حج اور حجاج کے تاریخی ارتقاء اور اس کی ضروریات کی وضاحت کریں گے۔ اس سلسلے میں اگر کوئی کوٹہ یا متوقع حاجیوں کے انتخاب کے نظام اور اس انتخاب کا طریقہ کار ہے تو اس کی وضاحت کریں گے۔ مزید برآں مصنف کو چاہیے کہ وہ گورنمنٹ اور پرائیویٹ ایجنسیوں کا بھی ذکر کریں۔

☆ **حاجیوں کی خصوصیات اور ان کے اعداد و شمار:**

اس موضوع کے تحت مختلف سالوں میں حجاج کی تعداد کا تاریخ وار (Chronological order) اور ترتیب وار تجزیہ ہوگا۔ اس کے علاوہ متعلقہ ملک کے حجاج کی تعداد میں کمی بیشی کی وجوہات کی وضاحت کرنا ہوگی۔ محققین ہر ملک کے حجاج کے سماجی، معاشی اور ثقافتی پس منظر پر بھی تحقیق کریں گے اور متعلقہ ممالک کے حجاج کے پچھلے کئی سال اور موجود سالوں کے اعداد و شمار اکٹھے کر کے پیش کرینگے۔ اس سلسلے میں حجاج سے انٹرویو اور ان کے سماجی معاشی اور ثقافتی جائزے کے لیے فارم بنانا ہونگے۔

☆ **حجاج کے معاشی اور ثقافتی حالات کا ان کے ملک پر اثر:**

محققین اپنی تحقیق میں حجاج، ان کے ممالک اور حرمین شریفین پر ان کے باہمی سماجی اور معاشی اثرات کا بھی ذکر کریں گے۔

☆ **مستقبل کے بارے میں منصوبے (Vision):**

اس موضوع کے تحت مستقبل میں متعلقہ ممالک میں حاجیوں کی تعداد، حج قوانین اور منصوبوں پر تحقیق کی جائے گی۔